## سوال

(333) حائضہ کے لئے کتب تفسیر کا مطالعہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں غیر طاہر حالت مثلا معمول کے ایام میں بھی بعض کتب تفسیر کا مطالعہ کرلیتی ہوں تو کیا اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے؟ کیا اس میں گناہ تو نہیں ہے۔؟ فتویٰ سے سرفراز فرمایئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے!

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق حیض نفاس والی کے لئے کتب تفسیر کے پڑھنے بلکہ ہاتھ لگائے بغیر قرآن مجید کے پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن جنبی کے لئے مطلقاً ممنوع ہے کہ جب تک وہ غسل نہ کرے قرآن مجید نہیں پڑھ سکتا۔ لیکن وہ کتب تفسیر وحدیث کا اس طرح مطالعہ کرسکتا ہے کہ درمیان میں آنے والی آیات کو نہ پڑھے کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ:

«انه كان لا يحجزه شئ عن قراءة القرآن الا الجنابة» (سنن ابی داود)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کے سوا اور کسی وجہ سے قرآن مجید کی تلاوت سے نہیں رکتے تھے۔''

مسند احمد کی ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ:

«فاما الجنب فلا ولا اية» (مسند احمد)

''جنبی کو ایک آیت پڑھنے کی بھی اجازت نہیں ہے۔'' (شیخ ابن بازؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1**

**صفحہ نمبر320**

**محدث فتویٰ**